آؤ امن کے رنگ بھریں

URI PAKISTAN

ایشیا میں بین المذاہب مُکالمے کا محرّک خبرنامہ

اُمنگ
UMANG

جنوری تا مئی 2020ء

چیف ایڈیٹر : فادر ڈاکٹر جیمز چنّن۔ او پی

ایڈیٹر : سسٹر شبینہ رفعت

سرکولیشن منیجر : آشر نذیر

ایڈیٹوریل بورڈ : قاضی جاوید، زبیر احمد فاروق

ڈیزائننگ : رضوان شفیق

125-B, Pak Arab Housing Scheme,
Ferozepur Road,Lahore
Land line: 042-3592-4513
Cell: 0300-6961022
E-mail: uripakumang@gmail.com
www.uripakistan.org

DESIGN AND PRINTED BY
multimediaaffairs@gmail.com
multimediaaffairs@hotmail.com
MULTI MEDIA AFFAIRS

مسٹر فیصل الیاس کی فادر ڈاکٹر جیمز چنن کی طرف سے شرکت

پیس سنٹر اور یو آر آئی کی طرف سے ہندو کمیونٹی کو خوشیوں بھرا ہولی کا تیوہار مبارک ہو

ہولی کی تقریب ڈاکٹر منور چاند چیئر مین شری کرشنا مندر نے منعقد کی

مسٹر فیصل الیاس ایگزیکٹو سیکرٹری پیس سینٹر، یو آر آئی سی سی کو آرڈی نیٹر اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر پیس ہوپ پاکستان نے فادر جیمز چنن او پی ڈائریکٹر پیس سنٹر اور ریجنل کو آرڈی نیٹر پاکستان کی طرف سے ہولی کی تقریب میں شرکت کی جو کہ ڈاکٹر منور چاند چیئر مین شری کرشنا مندر، 10 مارچ 2020ء، شام 7 بجے شری کرشنا مندر راوی روڈ، لاہور منعقد کی گئی۔ خوشیوں بھرے تیوہار کے موقع پر فیصل الیاس نے کہا، ہم سب ہولی منا رہے ہیں جو مختلف رنگوں کا تیوہار ہے۔ یہ بہت سے رنگ انسانیت کی وسعت کو ظاہر کرتے ہیں جو مختلف مذاہب، تہذیبوں اور روایتوں کا خوب صورت مجموعہ ہے۔ تیوہار کے مختلف رنگ پیار، امن، خوشحالی، بھائی چارہ اور ہم آہنگی کو ظاہر کرتے ہیں۔ میں پیس سنٹر اور یو آر آئی کی طرف سے ڈاکٹر منور چاند اور ساری ہندو کمیونٹی کو خوشیوں بھرا ہولی کا تیوہار بہت مبارک ہو! خدا پاکستان میں بسنے والے تمام ہندوؤں کو خوشیاں دے اور اسی طرح مذہبی تیوہاروں کے ذریعے امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دیتے رہیں۔ آمین!

مسز سونیتا منور کو پیس سنٹر اور یو آر آئی کی طرف سے مٹھائیوں کا تحفہ پیش کیا گیا۔ اس تقریب کے شرکا میں مہمانِ خصوصی اعجاز عالم آگسٹین وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق و اقلیتی امور، سہیل احمد رضا ڈائریکٹر انٹر فیتھ ہارمنی منہاج القرآن، ایڈووکیٹ شبنم ناگی، سماجی کارکن شبنم سیال اور بہت سے انٹر فیتھ کو فروغ دینے والوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

بیٹھک سی سی خانیوال نے کرونا وائرس سے بچاو کے لیے عام اور سادہ لوگوں کو آسان طریقوں سے آ گاہی دی

انصاف امداد، انصاف کیش اور انصاف راشن ریپ کے حوالے سے آ گاہی

شہزاد فرانسس کو آرڈی نیٹر بیٹھک سی سی خانیوال نے 75 خاندانوں میں راشن مہندر پال سنگھ ایم پی اے پنجاب کے تعاون سے بیت المال کے ذریعے کچھ غریب خاندانوں میں چیک برائے امداد بھی تقسیم کیے

بیٹھک سی سی خانیوال نے کرونا وائرس سے بچاو کے لیے عام اور سادہ لوگوں کو آسان طریقوں سے آ گاہی دی۔ شہزاد فرانسس کو آرڈی نیٹر بیٹھک سی سی خانیوال نے بتایا کہ وہ خانیوال میں ضلعی کمیٹی برائے انسانی حقوق کے رکن ہیں اور انسانی حقوق کے حوالے سے وہ بہت مؤثر کام کر رہے ہیں اور گورنمنٹ ان کے ساتھ بھرپور تعاون کرتی ہے۔ بیٹھک سی سی خانیوال نے گورنمنٹ آف پاکستان کے مختلف امدادی پروگرامز کے بارے میں لوگوں کو آ گاہی دی جس میں انصاف امداد، انصاف کیش اور انصاف راشن ریپ شامل ہیں، اس کے استعمال اور اس سے کیسے فائدہ اٹھانا ہے لوگوں کو اس کے حوالے سے آ گاہی دی اور خانیوال سے 400 غریب خاندانوں کے کوائف کا اندراج آن لائن مکمل کیا۔ اس کے ساتھ کرونا وائرس کے بچاو اور احتیاط کے بارے میں لوگوں کو آ گاہی دی اور یوٹیوب پر بھی اس کے حوالے سے لوگوں کے لیے آ گاہی پروگرام کیے۔ بیٹھک سی سی نے دو ہفتوں کے لیے 75 غریب اور ضرورتمند خاندانوں میں راشن تقسیم کیا کیوں کہ خانیوال میں زیادہ تر غریب لوگ ہیں جن میں اکثریت مزدور طقبہ ہے اور روز کی بنیاد پر وہ کماتے ہیں۔ این جی اوز بھی لوگوں کی مدد نہیں کر پا رہیں کیوں کہ این جی اوز پر کافی سختی ہے اور انھیں کام کرنے کے لیے گورنمنٹ سے این اوسی لینا پڑتا ہے۔ لہٰذا بیٹھک سی سی نے مختلف پارٹنرز سے مل کر 75 خاندانوں میں راشن کی تقسیم مکمل کی۔ اور اس کے لیے بیٹھک سی سی نے تین ممبرز پر مشتمل کمیٹی بنائی جنھوں نے ان ضرورتمند لوگوں کی نشاندہی کی جن کا تعلق خانیوال کے مختلف علاقوں سے تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ مہندر پال سنگھ ایم پی اے پنجاب کے تعاون سے بیت المال کے ذریعے کچھ غریب خاندانوں میں چیک برائے امداد بھی تقسیم کیے۔

شہزاد فرانسس کو آرڈی نیٹر بیٹھک سی سی خانیوال نے مزید کہا کہ موجودہ صورتِ حالات میں لوگ احتیاط نہیں کر رہے۔ شہروں میں لوگوں کا رش نظر آ رہا ہے اور اس طے احتیاطی کی وجہ سے کرونا وائرس زیادہ خطرناک ہو سکتا ہے لہٰذا گورنمنٹ کو چاہیے کہ وہ لوگوں کو گھروں میں رہنے کے لیے پابند کرے اور اداروں کو سختی کرنی چاہیے۔ تا کہ لوگ زیادہ تعداد میں اکٹھے نہ ہوں اور ماسک، گلوز کا استعمال کریں۔ گورنمنٹ، علما کرام سے گفتگو کرے کہ وہ لوگوں کو گھروں میں رہنے کی تلقین کریں۔

-☆-

اداریہ

چلیں! اس راہ پر چلتے ہیں جو زندگی سے ملاتی ہے

کیا خوب صورتی صرف دیکھنے والے کی آنکھ میں ہوتی ہے یا اس کا ظاہری اشیا اور نظر آنے والے اوصاف سے بھی گہرا تعلق ہوتا ہے؟ کیا اس کی باطنی اور روحانی حیثیت اتنی زور آور ہے کہ دل و نظر کو کھینچ لینے والی خوبیوں کو ایک طرف اٹھا کر خود ان کی جگہ پر تمکنت افروز ہو جائے؟ یہ ایک طویل تاریخ رکھنے والی بحث اور مختلف آرا پر مبنی ایک ضخیم علم ہے۔ 18 ویں صدی میں ہیوم (Hume) نے اس پر یوں رائے زنی کی کہ حسن چیزوں میں نظر آنے والی خصوصیت نہیں، یہ اس ذہن پر عیاں ہو جاتا ہے جو اس پر باطن کی آنکھ سے غور و فکر کرتا ہے۔ ہر ذہن خوب صورتی کو پرکھنے کا الگ معیار رکھتا ہے۔ کسی کو یہ بدصورتی، معذوری اور کمزوری میں بھی دکھائی دے جاتی ہے اور کسی کو یہ محض خوب صورت نظر آنے والی اشیا یا اجسام میں نظر آتی ہے۔

De Veritate Religione میں سینٹ اگسٹین سوال کرتے ہیں کہ چیزیں کیا اس لیے خوب صورت نظر آتی ہیں کہ وہ سرشاری عطا کرتی ہیں۔ یا وہ سرشاری عطا کرتی ہیں اس لیے خوب صورت لگتی ہیں؟ جان کیٹس نے اس مباحثے کو اپنی شاعری میں یوں سمیٹا ہے کہ حسن سچائی ہے، اور سچائی خوب صورتی ہے۔ یہ ہی علمِ کل ہے اور صرف یہ ہی جاننے کی ضرورت ہے۔

Beauty is truth, truth, Beauty. That is all Ye Know on Earth and all Ye need to Know

فلسفی، روحانی گرو، صوفیہ کرام، اساتذہ، آباواجداد اور ماں باپ اپنی سمجھ اور استطاعت کے مطابق صدیوں سے یہ حقیقت یعنی حقیقتِ مطلق بتاتے چلے آئے ہیں مگر ہم لوگوں (انسان نہیں کہہ رہی کہ انسان کی تعریف بالکل جدا ہے) کو یہ بات سمجھ میں آ ہی نہیں رہی۔ جہاں جہاں اس بات کو سمجھا گیا خواہ وہ ایک اکائی کی شکل میں ہی کیوں نہ ہو، دنیا وہاں وہاں جنت کا نمونہ ہوئی ہے۔ اور جب یہ ناسمجھی خطرے کے نشان کو چھو کر اس سے بھی اوپر پہنچنے لگتی ہے تو قدرت کو اپنا مرن برت توڑنا پڑتا ہے۔ اور ایک صدی کے صبر و تحمل کے بعد بالآخر فطرت نے اپنی خاموشی توڑ کر کہا...... بس اب رک جاؤ...... اے میرے لوگو! اپنے اپنے خلوت خانے میں داخل ہو جاؤ اور اپنے پیچھے دروازہ بند کر لو۔ اپنے آپ کو تھوڑی دیر چھپا رکھو۔ جب تک کہ غضب ٹل جائے۔ (اشعیا 20:26) دروازہ بند کرو اور قدرت کی صناع کاریوں پر غور کرو! سرپٹ بھاگتے گھوڑے کو بھی بالآخر آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔ غور کرو، سوچو اور سمجھو۔ اردگرد پھیلی ان گنت نعمتوں اور ہر چیز کو بنا مانگے بنا دام چکائے مسلسل خرچ کیے جانے والو! اب ایک دوسرے کا خیال رکھو گے تو بچو گے۔ خیال رہے کہ دوسرا بیمار نہ ہو۔ وہ پاک صاف رہے، کیوں کہ اس کی شفا میں تمھاری شفا ہے۔ یہ سچ تو پیدائش کے ساتھ ہی ہمارے کانوں میں انڈیل دیا جاتا ہے۔ مگر وائے ناکامی! کہاں گئی انتہا کی سائینس، ٹیکنالوجی، ایجادات، سائینس دان؟؟ مغرب سے مشرق اور شمال سے جنوب سب جتن کر ہارے مگر نہیں ملا تو ایک ذرے سے بھی کم تر جراثیم کا علاج!! ویسے بھی گذشتہ دہائی میں مملکتِ خداداد ایک کے بعد ایک وبائی بیماری کا شکار ہوئی۔ بڑھتی ہوئی آبادی، گلوبل وارمنگ، قدرتی آفات اور گندگی سے نمٹنے سے انکار کے نتیجے میں ملک میں متعدد امراض نے جنم لیا۔

وائرس نے کسی کو ترجیحی بنیادوں پر ''ٹریٹ'' نہیں کیا، اس نے کسی کا رنگ، نسل، مذہب، فرقہ، زبان اور قومیت نہیں پوچھی۔ اور اس کا مقابلہ بھی سب مل کر بلا رنگ و مذہب کر رہے ہیں۔ اس نے کسی کا سٹیٹس نہیں پوچھا۔ اس کا یہ سلوک ہماری آنکھیں کھول دینے کے لیے کافی ہے۔ جب کہ قدرت کی مہربانیاں اور بلا رنگ و مذہب قدرتی وسائل کی تقسیم تو ہماری آنکھیں کھولنے کے لیے ناکافی ثابت ہوئی تھی۔ ارسطو (322 تا 384 قبل مسیح) نے کہا تھا دماغی علم کوئی ایجوکیشن نہیں۔ ایسی تعلیم جس میں دل کی تربیت نہ کی گئی ہو، سرے سے تعلیم ہے ہی نہیں۔ سب خالی کر دو۔ لوگوں سے دور بھاگتے تھے اب لوگوں سے دور رہو۔ انھیں تمھاری مدد کی ضرورت ہے، مجھے نہیں۔ عبادت گاہیں خالی کرو۔ لوگ بیمار ہیں۔ ہسپتال بھرے ہیں۔ ان کی خیر مناؤ۔ مجھے تمھاری عبادت گاہیں بھری ہوئی نہیں چاہییں۔

دو ہفتوں کے لاک ڈاؤن کے بعد جب میں منہ سر لپیٹ کر میڈیکل سٹور پر گئی تو وہاں ہو کا عالم تھا۔ احتیاطی تدابیر کے طور پر صرف تین لوگ میڈیکل سٹور میں کھڑے تھے۔ اچانک پیچھے کھڑے بزرگ باریش شخص کو مجھ پر پیار آ گیا اور انھوں نے ہاتھ بڑھا کر میرے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا، بیٹا دعا کرو۔ سب سے کہنا دعا کریں کہ یہ وبا ٹل جائے۔ حال آں کہ ہم جانتے ہیں کہ وبا ہمارے خلاف ایک سازش ہے اور یہ بھی دعا کرو کہ خدا ہماری دوائیں بھی چھڑوا دے۔

میں نے احتراماً کہا، جناب پیار نہ دیں۔ آپ کا پیار مجھے بیمار کر سکتا ہے۔ وہ زمانہ گذر چکا جب کہتے تھے ''مار نہیں پیار''۔ اور اس وقت کسی کو اس عمل سے سروکار نہیں تھا۔ اب ہمیں نئی زبان عطا کر دی گئی ہے جو ہمارے مزاج اور اعمال کی آئینہ دار ہے۔ اب نہ کرنا پیار۔ یہ کر دے گا بیمار۔ اب محض دعاؤں سے کام چلنے والا نہیں۔ عبادت گاہوں پر تو سوہنے رب نے سختی سے تالے ڈلوا دیے ہیں۔ اب نامہء اعمال بھی بدلنا ہوگا۔ اور یہ کہ آپ جانتے ہیں کہ یہ سازش ہے تو معاف کیجیے! آپ نہیں جانتے کہ آپ نہیں جانتے۔ کیوں کہ اگر یہ سازش ہے تو ایمان رکھنے والی قد آور روحانی شخصیات پلٹ دیں اس سازش کو قوتِ ایمانی سے۔ ایمان تو پہاڑوں کو بھی ہلا ڈالتا ہے۔ کچھ تو رکھیں نا، سازش کرنے کی طاقت یا پہاڑوں جیسا ایمان۔ اور باقی میری اور آپ کی دواؤں والی عادت چھوٹنے والی نہیں۔ آپ مجھے دعائیں کروانے کے لیے کہنے کے بجائے مومنین سے کہنا، وہ ملاوٹ کرنا چھوڑ دیں، غلط لوگوں، غلط رویوں اور بری چیزوں کے میزبان نہ بنیں۔ وائرس کو جسم نہ دیں۔ ملاوٹ کرنے والوں کے آگے میز نہ سجائیں، یہ موت ہے۔ موت کی میزبانی کریں گے تو موت بڑھے گی۔ لوگ خوش ہوں، آسمان نیلا رہے۔ پرندے راگنی گائیں۔ مچھلیاں خوشی سے رقص کریں کہ مادرِ گیتی پر ان کا بھی حق ہے۔ وائرس نے ایک موقع دیا ہے یہ جاننے کا کہ ضروری کیا ہے۔ ہمیں رکھنا کیا ہے؟ خوشی، سچائی، حسن، دوسروں کو دینے کے لیے جگہ (Space) یا مسلسل دردِ سر۔ چلیں ہتھیار ڈال دیتے ہیں اور قلم اٹھاتے ہیں، اس راہ پر چلتے ہیں جو زندگی سے ملاتی ہے، باقی کو کوڑے کے ڈھیر پر پھینکتے ہیں۔ جو زندہ رہنا چاہتے ہیں وہ قدرت کا سبق سنیں گے، مگر موت کے فرزند سنی ان سنی کر کے وقتی تعیش، ناقابلِ قبول رویوں، ذخیرہ اندوزی اور ہتھیاروں کی دوڑ میں پھر سے شامل ہو جائیں گے۔

شبینہ رفعت

مالی امداد اور راشن کے لیے جمشید تھامس ایم این اے نے بھی خصوصی تعاون پیش کیا

بڑھتی ہوئی قیمتیں خاندانوں کی قوتِ خرید کو ختم کر رہی ہیں

شمس نوید کوآرڈی نیٹر Bridge سی سی نے کرونا وائرس کے متاثرہ 50 خاندانوں میں راشن تقسیم کیا

18-اپریل کو پشاور میں شمس نوید کوآرڈی نیٹر Bridge سی سی نے کرونا وائرس کے متاثرہ 50 خاندانوں میں راشن تقسیم کیا۔ ملک میں لاک ڈاؤن کی وجہ سے کاروبار، پارک، دفاتر، سکول، یونی ورسٹیاں اور تمام سرگرمیاں بند ہیں اور یہ صورتِ حالات تشویشناک ہے کہ خوراک لینے کے لیے لوگوں کے پاس وسائل ختم ہو رہے ہیں اور چیزوں کی بڑھتی ہوئی قیمتیں خاندانوں کی

قوتِ خرید کو ختم کر رہی ہیں اور لوگوں کی بنیادی غذائی اجناس تک رسائی کو تیزی سے محدود کرتی جا رہی ہے۔ کرونا وائرس سے پوری دنیا بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ یو آر آئی Bridge سی سی نے مشکل حالات میں ایسے غریب خاندانوں جو کرونا وائرس کا شکار ہو چکے ہیں، ان کے لیے مالی امداد اور راشن کا اہتمام کیا اور اس کے لیے جمشید تھامس ایم این اے نے بھی خصوصی تعاون پیش کیا اور ہم نے 50 خاندانوں میں راشن کی تقسیم مکمل کی۔

۔☆۔

انٹرفیتھ ڈیلی گیشن میں مسلم و مسیحی رہنما فادر انجم نذیر، پطرس دیوان، وکٹر فان، ظفر اقبال، شارون نذیر، آشر نذیر شامل تھے

اچھا چرواہا ہسپتال ایک مسیحا کا کردار ادا کرے گا

ڈاکٹر سلیم میسی بانی اچھا چرواہا ہسپتال نے تمام شرکا کو ہسپتال کا وزٹ کروایا

10-فروری کو انٹرفیتھ وفد میں مسلم و مسیحی رہنما فادر انجم نذیر پریسٹ L-6/4 اوکاڑہ و ڈائریکٹر کاتھولک ٹی وی فیصل آباد ڈائیوسیس، پطرس دیوان ڈائریکٹر گلوبل انشی ایٹو پاکستان، وکٹر فان گلوفاؤنڈیشن، ظفر اقبال بزنس مین، شارون نذیر کاتھولک ٹی وی، آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان، ڈائریکٹر کوپ سی سی پاکستان شامل تھے۔ ڈاکٹر سلیم میسی بانی اچھا چرواہا ہسپتال نے تمام شرکا کو خوش آمدید کہا۔ ہسپتال کا وزٹ کروایا اور اس کے اغراض و مقاصد کے بارے میں بتایا۔ انھوں نے کہا کہ یہ ہسپتال 50 بیڈز پر مشتمل اور غریبوں کے لیے ہوگا جیسا کہ اس کا نام اچھا چرواہا ہسپتال ہے اور اچھا چرواہا ہمیشہ اپنی بھیڑوں کی فکر کرتا ہے۔ قصور میں جہاں یہ ہسپتال بنایا جا رہا ہے وہاں پر زیادہ تر غریب لوگ رہتے ہیں اور وہ بھٹوں اور کھیتوں میں کام کرتے ہیں۔ زیادہ تر عورتیں بھٹوں پر کام کرتی ہیں اور انھیں بہت زیادہ ہیلتھ ایشوز ہوتے ہیں اور ہسپتال نہ ہونے کی وجہ سے وہ ہسپتال نہیں جاتیں اور چوں کہ ان کے بچوں کو بھی ان کے ساتھ کام کرنا پڑتا ہے اس لیے وہ بھی مختلف بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ علاقہ قلعہ ناتھا سنگھ دیپالپور روڈ قصور میں واقع ہے جو کہ لاہور سے 85 کلومیٹر دور ہے اور بہت دفعہ ایمرجینسی کی صورت میں مریضوں کو لاہور جانا پڑتا ہے۔ لیکن دور ہونے کی وجہ سے وقت پر نہیں پہنچ پاتے اور موت واقع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اس ہسپتال کا اس علاقے میں بننا کسی معجزے سے کم نہیں۔ یہاں پر غریب لوگوں کو شفا ملے گی اور انھیں صحت کی تمام سہولتیں میسر ہوں گی۔ انھوں نے بتایا کہ اس ہسپتال کو بنانے میں ان کے بچے بہت زیادہ مدد کر رہے ہیں اور ان کے کچھ دوست بھی ان کی مدد کر رہے ہیں کیوں کہ یہ بہت بڑا پراجیکٹ ہے جو کہ ان غریب لوگوں کے لیے مکمل کیا جا رہا ہے جن کو صحت کی سہولتیں میسر نہیں۔ اچھا چرواہا ہسپتال ایک مسیحا کا کردار ادا کرے گا کیوں کہ مسیحا شفا دیتا ہے اور غریب لوگوں کی فکر کرتا ہے۔ آخر میں شرکا نے ڈاکٹر سلیم میسی کو اس اچھے اور نیک کام کا عملی شکل میں اچھا چرواہا ہسپتال کے ذریعے غریبوں کی شفا کا سبب بننے پر مبارک پیش کی اور اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

سٹار فاؤنڈیشن یوآر آئی سی سی فیصل آباد کی طرف سے کرونا سے بچاؤ کے لیے ماسک، گلوز اور سینیٹائزرز کی تقسیم

غریب، بھٹا مزدور خاندانوں کو راشن مہیا کرنے کے لیے مخیّرین سے اپیل

29-مارچ کو سٹار فاؤنڈیشن یوآر آئی سی سی فیصل آباد نے کرونا وائرس سے بچاؤ کے حوالے سے کرونا وائرس آ گاہی مہم کے لیے گاؤں 225/RB فیصل آباد میں بھٹوں پر کام کرنے والے خاندانوں سے مل کر اور اُن کے گھروں میں جا کر بچوں اور بڑوں کو کرونا وائرس سے بچاؤ کے حوالے سے احتیاطی تدابیر بتائیں اور اس کے ساتھ ساتھ کرونا سے بچاؤ کے لیے ماسک، گلوز اور سینیٹائزرز تقسیم کیے۔

تصور یونس گل کوآرڈی نیٹر سٹار فاؤنڈیشن فیصل آباد نے بتایا کہ اس آ گاہی مہم کے دوران انھوں نے 45 پسماندہ خاندانوں جو بھٹوں پر محنت مزدوری کرتے ہیں اور نہایت غریب ہیں، میں کرونا وائرس سے بچاؤ کے لیے ماسک، گلوز اور سینیٹائزرز تقسیم کیے۔ پورا ملک لاک ڈاؤن ہونے کی وجہ سے بھٹے بھی بند ہیں اور یہ لوگ بھی روزگار سے محروم ہیں، اس لیے انھیں خوراک اور راشن کی اشد ضرورت ہے لہٰذا مخیّر حضرات سے مالی تعاون کی اپیل ہے تا کہ ان غریب خاندانوں میں آنے والے دنوں میں راشن تقسیم کیا جائے۔ ☆

تصور یونس گل کوآرڈی نیٹر سٹار فاؤنڈیشن فیصل آباد نے بچوں اور بڑوں کو احتیاطی تدابیر بتائیں

کرونا وائرس آ گاہی مہم اور حفاظتی چیزوں کی تقسیم میں احتیاطی تدابیر کی تاکید

یوآر آئی پاکستان اپنے سی سیز کوآرڈی نیٹرز کے ساتھ Whatsapp Zoom Call اور فون کال کے ذریعے رابطے میں ہے

مظفر گڑھ میں ڈاکٹر عاشق بھٹی کوآرڈی نیٹر پیس فاؤنڈیشن سی سی نے لوگوں میں ماسک، گلوز اور سینیٹائزرز تقسیم کیے

پوری دنیا میں کرونا عالمی وبا کی شکل اختیار کر چکا ہے اور 205 ممالک اس سے بری طرح متاثر ہو چکے ہیں جن میں پاکستان بھی شامل ہے اور اب تک پوری دنیا میں دو لاکھ سے زائد اموات ہو چکی ہیں اور 30 لاکھ سے زائد لوگ اس کرونا وائرس سے متاثر ہو چکے ہیں۔ پاکستان بھی اس کرونا وائرس سے بری طرح متاثر ہو رہا ہے اور اب تک پاکستان میں 269 اموات ہو چکی ہیں اور 13,000 لوگ اس سے متاثر ہو چکے ہیں۔ پوری دنیا کے ملکوں نے اس عالمی وبا کے خوف سے اور اس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے اپنے اپنے ملکوں میں لاک ڈاؤن کیا ہوا ہے اور تمام زمینی اور فضائی آمدورفت، کاروباری مراکز، سکول، یونی ورسٹیاں اور دفاتر بند کیے ہوئے ہیں اور لوگوں کو حکومت کی طرف سے تاکید کی جا رہی ہے کہ وہ اپنے گھروں سے باہر نہ نکلیں اور دوسروں کو نہ ملیں۔ اپنے ہاتھوں کو بار بار دھوئیں، اپنے منہ پر ماسک لگائیں اور گلوز کا استعمال کریں اور عبادت کرنے کے لیے مساجد، گرجا گھر، مندر اور گوردوارے بند کیے ہوئے ہیں اور لوگوں کو مشورہ دیا جا رہا ہے کہ وہ عبادت اپنے گھروں میں کریں۔ یوآر آئی پاکستان بھی اپنے یوآر آئی سی سیز کوآرڈی نیٹرز کے ساتھ Whatsapp Zoom Call اور فون کال کے ذریعے سے رابطے میں ہے اور اپنے سی سیز کوآرڈی نیٹرز اور ممبرز کے ساتھ کرونا وائرس کی آ گاہی اور بچاؤ کے حوالے سے معلومات کا تبادلہ کر رہے ہیں۔ اس کرونا آ گاہی مہم کے حوالے سے مظفر گڑھ میں ڈاکٹر عاشق بھٹی کوآرڈی نیٹر پیس فاؤنڈیشن سی سی نے 25 سے 28 مارچ کو مظفر گڑھ میں تحصیل جتوئی میں 2500 لوگوں میں ماسک، گلوز اور سینیٹائزرز تقسیم کیے اور اس کے ساتھ ساتھ کرونا آ گاہی اور کرونا سے بچاؤ اور احتیاط کے حوالے سے تحریری اور پرنٹ میٹریل بھی عام شہریوں میں تقسیم کیا۔ پیس فاؤنڈیشن سی سی کے 20 رضا کاروں نے کرونا وائرس آ گاہی مہم میں حصہ لیا۔ انھوں نے تحصیل جتوئی کے ہسپتال میں مریضوں اور سٹاف، عدالتوں میں، دکانداروں اور عام شہریوں میں ماسک، گلوز، سینیٹائزرز اور تحریری و پرنٹ میٹریل تقسیم کیا۔ ڈاکٹر عاشق ظفر بھٹی کوآرڈی نیٹر پیس فاؤنڈیشن سی سی نے کہا کہ ہم نے کرونا وائرس آ گاہی مہم اور حفاظتی چیزوں کی تقسیم میں کچھ احتیاطی تدابیر کا خود بھی خیال رکھا اور عام شہریوں کو بھی اس کی تاکید کی جن میں:

☆ اپنے منہ پر ماسک کا استعمال
☆ دوسروں سے ہاتھ نہ ملانا
☆ فاصلے کا خاص خیال رکھنا
☆ اپنے ہاتھوں کو بار بار صابن یا سینیٹائزر سے صاف کرنا
☆ اپنے آپ کو گھر تک محدود رکھنا

کیوں کہ اس کرونا وائرس کا واحد حل احتیاط ہے۔ ڈاکٹر عاشق ظفر بھٹی نے پیس فاؤنڈیشن سی سی کے ممبرز اور رضا کاروں کا کرونا وائرس آ گاہی مہم میں حصہ لینے پر شکریہ ادا کیا۔ ☆

Uniting in a Time of Social Distancing

Message from The Rev. Victor H. Kazanjian, Jr., URI Executive Director

23 MARCH 2020, 3:07 PM

At a time when the human community is being challenged to find unity, as extremists fan the flames of division, and when humanity as a whole has become dangerously alienated from the Earth that sustains us, the COVID19 pandemic and the "social distancing" required has further challenged our sense of unity.

At URI, our Charter calls us to be interdependent people of all beliefs who unite for the benefit of our Earth Community. The Charter reads…

We unite to build cultures of peace and justice……………………..

We unite to celebrate the joy of blessings and the light of wisdom in both movement and stillness……………………..

There is nothing in the Charter that indicates that this uniting requires physical interaction. While the power of being in each other's physical presence is an extraordinary way of being present with one another, it is just one way.

When I was a child, I was amazed by my uncle Bob. Bob was deaf since birth. Like so many whose physical abilities are "impaired," his other senses became more developed. In his case, particularly his sight. Bob became a brilliant photographer, seeing the dance of light and shadow in ways mostly unavailable to the "ordinary" eye.

And so as our ability to be physically present with one another outside of our places of shelter is impaired for a while, may we allow our other methods of connecting to grow. And in particular, may we find ways to unite with one another, to come together for common purpose, using the vast array of means of compassion and creativity available to us beyond physical togetherness. I am not just talking about social media (as wonderful as that is in this time of physical distancing). May we use all powers of connecting soul-to-soul and person-to-planet available to us. For some this may be prayer, meditation or reflection. For others it may be connecting by voice or video to those known to us, or by sending a song or picture into the virtual space in hopes that it may touch another perhaps never to be known. And we may discover power of soul connecting unknown before this very moment.

In the words of our beloved sister Sally Mahé, "As the world map shows an increase of the virus day-to-day, may the URI's map show an increase of cooperation, compassion and creativity day-to-day." In our physical distancing, may we practice soul connecting and in the words of our Charter, "Let us unite to use our combined resources only for nonviolent, compassionate action, to awaken to our deepest truths, and to manifest love and justice among all life in our Earth community."

May peace be with you…
Victor
The Rev. Victor H. Kazanjian, Jr.
URI Executive Director

UN Secretary General Antonio Guterres visited Lahore

He visited the Badshahi Mosque and participated in an interfaith dialogue with religious scholars and leaders

On 18th February, 2020 United Nations' Secretary General, Honorable Antonio Guterres visited Badshahi Mosque Lahore, Pakistan. He met government officials, religious leaders from different faiths, promoters of interfaith dialogue and media personnel and after visited the mosque a grand reception was given in his honor at Hazoori Bagh, Lahore. His Excellency Chief Minister Punjab, Sardar Usman Buzdar, His Excellency Governor Punjab, Chaudhry Muhammad Sarwar and Grand Imam of Badshahi Mosque, Lahore Maulana Abdual Khabir Azad warmly welcomed the Chief Guest in the mosque and later on in the Hazoori Bagh.

He was guided by Maulana Abdul Khabir Azad, Grand Imam to visit and explore the great historical Badshahi mosque built by Mughal Emperor 'Aurangzeb Alamgir, built in 1673.

He had a wonderful dinner with government officials, religious scholars & representatives, and promoters of interfaith dialogue and peace; representing Muslim, Christian, Hindu and Sikh religions. His Grace Archbishop of Lahore Sebastian Shaw and Fr. Dr. James Channan OP, Regional Coordinator URI Pakistan & Director Peace Center, represented Christians, whereas, Chairman Krishna Temple Dr. Munawar Chand, represented Hindu faith and Sardar Bishan Singh represented Sikhs.

Archbishop Sebastian Shaw said; Pakistan is a country of believers of different faiths; such interfaith encounters offer opportunities to build bridges of respect, tolerance, compassion and acceptance among religions. Together we can break the walls of hatred, violence and discrimination and build bridges of trust, tolerance and respect. It was also share that all minorities are fully protected through legal and constitutional rights in Pakistan. The role of religious leaders is very important for the promotion of peace, harmony and brotherhood.

Fr. James Channan OP thanked the Government of Pakistan and especially Grand Imam of Badshahi Mosque Maulana Abdual Khabir Azad for inviting him to share interfaith dinner with national and international leaders at Hazoori Bagh, Lahore. It was a fabulous gesture to include interfaith leaders from Muslim, Christian, Hindu and Sikh's communities at the visit of Honorable UN Secretary General to the Badshahi Mosque followed by wonderful and delicious dinner at Hazoori Bagh. There were artists; singers, dancers and musicians, who performed cultural performances to give a quality amusement for the guests.

URI Family is serving the deserving people spiritually psychological and by distributing food Items

Poor People Need More Help

URI Women Wing distributed Ration to 50 deserving families

In this time of dire need due to COVID-19 pandemic, URI Women Wing and members of WAKE CC in guidance of Sr Sabina Rifat distributed Ration to 50 deserving families in Lahore Faisalabad and Hasilpur Cholistan. Due to lock down poor and daily wagers are in a great risk. They are looking for help and in this difficult times URI Family all over the world is serving the deserving people spiritually, psychological and by distributing food Items. It has been long time in quarantine and the poor people are in great trouble. They need more help and looking at the rich and generous people. URI Women Wing and Members of WAKE CC helped out these deserving families by praying with them and giving out food packets to 50 Christian, Muslims and Balmeek families living in Cholistan to create unity and interfaith harmony while helping the poor.

World Clergy Leadership Conference in New York

Thousands of religious and civic leaders participated

Fr James Channan OP represented Pakistan

An international conference was organized in New York, USA on 27-28, December, 2019 at Hotel New Yorker and Manhattan Center in New York City. It was followed by Rally for Peace at Prudential Center in New Jersey, NJ.. The international conference brought together over 1,000, Christian Bishops, priests, pastors, ministers, evangelists, Muslim Imams, Jewish Rabbis, Hindu pandats,/priests, Buddhists monks and many other religious and civic leaders under one roof from 70 countries to share their experiences of interfaith dialogue and peace building. There was also Peace Rally which took place at world famous Prudential Center in which over 20,000, men, women, youth and children participated and pledged to dedicate their lives to promote peace in their families and their workplaces, cites and countries. This mega international event was organized by the Family Federation for World Peace and Unification.

Fr James Channan OP, Director Peace Center and URI Regional Coordinator, Asia- Pakistan was very especially invited to represent Pakistan in this global event. He was the only representative from Pakistan. It was a great initiative to bring such a large number of Christian clergy and other religious leaders from all over the world to discuss, share and plan together on the importance of peace, unity and love. As Christians how one is inspired to get this message of Jesus Christ - the Prince of Peace get deeply rooted in our hearts, lives and families and how to implement this peace, love, forgiveness and acceptance of all in our lives, homes and society.

The experience of Prudential Center in which over 20,000 people participated from all over America and the world was really marvelous. It was great to see that how people of all colors, races, religions, ethnicity, languages and cultures are longing for peace and have devoted themselves for this noble cause.

While speaking about this World Clergy Leadership Conference, Fr James Channan said; It was marvelous and mesmerizing experience for me to participate in the World Clergy Leadership Conference in New York and Rally for Peace.

I found these events extremely successful and I felt spiritual uplifted to participate and hear the speeches of so many (charismatic) pastors, bishops, priests and lay persons from around the globe. All of them spoke on the theme of peace, love, respect and unity among us all based on the revealed Word of God in the Holy Bible. I was deeply impressed by the quality of speakers, their thrilling speeches, ideas and references from the Holy Bible.

It was a great experience to see that all are committed to peace and harmony in the world, following the example par excellence of our Lord Jesus Christ - who is the PRINCE OF PEACE! I will always treasure this great experience and share this experience with my community of priests, religious students, and thousands of religious leaders, human rights activists, promoters of peace and interfaith harmony, men, women, youth and children with whom I encounter daily and as I have devoted my life for peace and I am working to bring peace, love, acceptance and tolerance in the world. May Peace Prevail On Earth!

An Interfaith Youth Group was facilitated by Fr. James Channan OP

Guided Tour of Badshahi Mosque, Lahore

Ms Kiran Peter was assigned to lead the group

An Interfaith Youth Group was facilitated by Fr. James Channan OP Director Peace Center, Mr. Aurgangzeb Zaman Assistant Protocol officer of Badshahi Mosque and Mr. Faisal Ilyas Executive Secretary Peace Center for a guided tour of Badshahi Mosque, Lahore on 12th March, 2020. There were around 30 Christian and Muslim, male, female and transgender members gathered by Pak Mission Society, an organization based in Islamabad. Ms Asiya Nasir Former MNA, is the founder of the organization and Ms Kiran Peter was assigned to lead the group. the group was received at the main door of the Badshahi Mosque by Fr. James Channan, The management welcomed the group and Fr. James Channan OP formally welcomed all the members at the Historical Badshahi Mosque build by Mughal Emperor 'Aurangzeb Alamgir, a beautiful Mosque with its historic importance, was built in 1673. It is one of the city's best known landmarks, and a major tourist attraction and grandeur of the Mughals regime.

Later Mr. Aurangzeb Zaman guided and explained the following areas of the mosque with great ease and efficiency;

•The Badshahi Mosque construction was made in 1673 with two colored stones i.e. Red and White.

•Voice spread over techniques, into the hollow wall of the mosque.

•4 Minarets 5 degrees outside slants to save the inner side of the construction.

•Sitting capacity of the mosque is around 100,000 people at a time to offer prayer.

•Holy Quran written with Gold silver wires.

Fr. James Channan OP, also shared a wonderful experience that he gave a speech in this mosque during the Friday prayer (Khutba as Jumma Mubarak). It is my privliged to speak with hundreds and thousands of people in this mosque. He also shared his joint work of interfaith harmony throughout the world along with Maulana Abdual Khabir Azad, Grand Imam of Badshahi Mosque appointed by the Government of Pakistan. We also thank him for his kind support and good gesture to welcome us all at this beautiful place.

All young interfaith group members enjoyed a lot and learned to remember the historic importance of the Mosque. Ms Kiran Peter thanked and wished to visit with a new group in future.

Mr. Jabran Masih, Mr. Ahmed Hussain, Mrs. Khursheed Malik and Dr. Osman came for the meeting

CCs are working very well

Fr James Channan OP visited a couple of CCs in Islamabad

Fr James Channan OP, URI Regional Coordinator Asia-Pakistan, visited a couple of CCs in Islamabad / Rawalpindi on 9th of March, 2020 at a local hotel. CC Coordinators were: Mr. Jabran Masih, Mr. Ahmed Hussain, Mrs. Khursheed Malik and Dr. Osman came for the meeting. During the meeting the activities of the CCs, their success stories, challenges and future plans were shared. It was good to observe that all of these CCs are working very well especially through planting trees in different places,have interfaith programs and meetings to promote peace and harmony and by planting water pumps in several remote villages in interior Sindh Province.

Fr James Channan welcomed and thanked them for the wonderful interfaith work they are doing and suggested them to keep more contact with each other and collaborate in the common projects which they have.

Funeral was lead by Archbishop, several priests, pastors and a large number of relatives, friends and well wishers.

Mr. Pervaiz Channan died of sudden heart attack

Fr James Channan expressed his heartfelt thanks to all those who participated in funeral Mass and Memorial Service

Mr. Pervaiz Channan the younger brother of Fr James Channan OP, died and thus born in heaven of sudden heart attack on 18th of January, 2020 in a local hospital in Lahore. He was 56 years old and left behind one son, Aman Pervaiz and two daughters; Ms. Zoya Pervaiz and Ms. Zara Pervaiz and his wife Elizabeth. The funeral rites were performed at St Francis Church, Bahar Colony, Lahore and the Holy Mass for his funeral was lead by His Grace, Sebastian Shaw, Archbishop of Lahore, His Excellency, Indrias Rahmat, Bishop of Faisalabad, Fr Younas Shahzad OP, Prior Vice-Provincial, Ibn-e-Mariam, Vice Province Pakistan, Fr James Channan along with several priests, pastors and a large number of relatives, friends and well wishers.

The Right Rev. Bishop William E. Swing, Founder and President of URI, along with many URI Coordinators, members, bishops, priests, pastors, Muslim, Hindu and Sikh leaders along with parliamentarians, politicians, human right activists, promoters of interfaith dialogue sent messages of condolences and prayers from USA, Canada, United Kingdom, Italy, France, Belgium, Germany, Argentina, Ethiopia, South Africa, India, Australia, Philippines, Japan, Brazil, UAE, Saudi Arabia, Kenya, Turkey, Spain, Nepal and Pakistan etc.

Fr James Channan, on behalf of his grieving family, expressed his heartfelt thanks to all priests who have celebrated Holy Masses for the eternal rest of his brother Pervaiz Channan and all those who have visited the family personally, those who participated in his funeral Mass and Memorial Service and sent messages of sympathies, condolences and prayers for him and all the family members! May the Almighty God bless all for sharing the grief of Channan family. May the soul of Pervaiz Channan rest in peace!

In Abundant Life Church (Nai Bhani Sharqpur Shrif, Dist Sheikhupura)

Distributed Ration among 40 Muslim and Christian Families

Women Wing U.R.I Pakistan and Helping Hands Foundation CC distribute'' Ration ''

On Saturday 9th May Women Wing U.R.I Pakistan and Helping Hands Foundation CC arranged to distribute'' Ration '' among 40 deserving Muslim and Christian families in Abundant Life Church (Nai Bhani Sharqpur Shrif, Dist Sheikhupura). Pastor Waheed Mukhtar CC Coordinator Helping Hands Foundation, Dr. Allama Badar Munir Mujadadi Saifi (President Ulma Mushaikh Council Pakistan) Dr Munawar Chand (Chairman Pakistan Hindu Welfare Council) Mrs. Sunita Munawar. Mrs. Mariam Waheed and Sahibzada Ahmad Badar participated graciously and distributed Ration among 40 Muslim and Christian Families.

"True charity requires courage; Let us overcome the fear of getting our hands dirty so as to help those in need". (Pope Francis)

Charity Distribution During COVID-19 Epidamic

Very Rev. Fr. Younas Shahzad OP and Rev. Fr. Patrick Peter OP arranged charity

"True charity requires courage; Let us overcome the fear of getting our hands dirty so as to help those in need". (Pope Francis)

The whole world is suffering from COVID-19 or epidemic Corona Virus. In this situation poor and needy are neglected due to lock down. They have no work and no way to earn money.

While following the tradition of the Dominican Order very Rev. Fr. Younas Shahzad OP (Prior Vice Provincial) and Rev. Fr. Patrick Peter OP arranged charity for more than fifty families who are really in need of food. Rev. Fr. Patrick Peter OP bought all the Grocery and Students brothers prepared food bags for fifty families. Sr. Shaneela Rafique OP (Principle of St. Dominic School Asif Town, Lahore) requested very Rev. Fr. Younas Shahzad OP to distribute charity among the poor and needy families of Asif Town, Lahore. The charity distribution was started with prayer and Rev. Fr. Younas Shahzad OP pray for the suffering world and all those who died due to COVID-19. On April 06, 2020 very Rev. Fr. Younas Shahzad OP, Rev. Fr. Patrick Peter OP, Rev. Fr. Nasir Emmanuel OP, Bro. Perkash Dominic OP and Sr. Shaneela with her community members distributed charity among the poor and needy families.

The people were over whelmed and excited after receiving this small token of love. At the end, very Rev. Fr. Younas Shahzad OP thanked and appreciated Rev. Fr. Patrick Peter OP, Sr. Shaneela OP and Student Brothers for their collaboration and support.

The role of women as leaders and a role model of creating gender equality

Beautiful event for Peace building

URI Women Wing Pakistan and Bright Future CC arranged a grand Program

8th march 2020 was a great day for women in FGA Church Bakar Mandi Lahore Pakistan. URI Women Wing Pakistan and Bright Future CC arranged a grand Program for 300 women from different walks and religions. Bright Future CC is the Youth group who arranged this beautiful event for peace building. Christian and Muslim women Participated . Sister Sabina Rifat was invited as the chief guest and Maira Khalid a Muslim young leader was invited in as a special guest. Mrs Razia Kundan the In Charge of FGA Church Women's Ministry in Bakar Mandi Church was the manager and host of entire program. Young girls performed on peace songs,The ladies gave speeches on the role of women as

leaders and a role model of creating gender equality. Sr Sabina in her speech encouraged women to play their role bravely and responsibaly to be the generation equality and to promote the awareness of women rights,
Together the women cut the cake of Women's Day. Bright Future CC arranged a delicious meal for all .

Inaugurating a food distribution field
We break the barriers of discrimination and move forward together to serve humanity

Material aid and comfort, without distinguishing people

Catholic Cardinal Joseph Couts

Catholic Cardinal Joseph Couts Archbishop of the Karachi said: "We must work in unity to overcome the challenges that people face in this global pandemic of Covid-19, reach and serve those in need, without making any difference neither of religions nor of ethnicity or social status ". This declares the Cardinal by inaugurating a food distribution field in collaboration and partnership with the NGO" Jafaria Disaster Management Cell ", a welfare organization operating in Karachi. Social initiatives of this kind are multiplying in Pakistan, while the lock-down imposed by the government is having an impact especially on the poorest families and all those who are employed in the "informal" economy or have "day jobs".

Cardinal Couts also said: "We break the barriers of discrimination and move forward together to serve humanity. This Covid-19 pandemic is not only a matter for poor and needy people, but is also influencing professional life, people's affairs, the economy, spiritual

life throughout society and around the world. The Cardinal reports: "Our priests and numerous lay people in various parishes are supporting families in distress, bringing material aid and comfort, without distinguishing people based on creed, caste, ethnicity, culture ".

Syed Zafar Abbas Jafri, secretary general of the JDC (Jafaria Disaster Cell Management) Foundation said: "I am grateful to Cardinal Joseph Couts for the support offered: in this way we can reach more people. We have provided food parcels to over 4,000 Christian families in the city of Karachi and we are bringing more.

Pervaiz Gill, representative of the Archdiocese of Karachi in the assistance camp set up in the complex of St. Patrick's Cathedral in Karachi says: "People are coming to get food parcels from all over the city of Karachi and, on the instructions of Cardinal Couts. The food distribution camp located in St. Patrick's Cathedral serves 200 families daily. One hundred food packages are supplied by the Catholic Archdiocese of Karachi and one hundred by the JDC Foundation ".

The first anniversary of world famous document

"Human fraternity for peace and life in the world"

Declaration of Pope Francis and Ahmed Al-Tayyab celebrated in Pakistan

The first anniversary of world famous document "Human fraternity for peace and life in the world" signed by Pope Francis and Ahmad Al -Tayyab, Grand Imam of Al-Ahzar, Cairo, was celebrated in Lahore on 4th of February,2020. The event was organized by the National Commission for Interreligious Dialogue and Ecumenism of the Catholic Bishops' Conference of Pakistan The conference was organized in the Governor's House in Lahore and attended, among other Christian leaders, by Archbishop Sebastian Francis Shaw, President of the Commission, and Archbishop Christophe Zakhia El-Kassis, Apostolic Nuncio to Pakistan, Chaudhry Mohammad Sarwar, Governor of the Punjab Province, Muhammad Abdul Khabir Azad, Grand Imam of the great Badshahi Mosque, Lahore, Fr. James Channan OP Director Peace Center Lahore & Regional Coordinator URI Pakistan, Mr. Faisal Ilyas Executive Secretary Peace Center Lahore, Mr. Samuel Payara, Pastor Shahid Miraj senior pastor and Dean of the Protestant Cathedral of the Resurrection of Christ, Church of Pakistan and by several other prominent Muslim leaders.

The purpose of the event was to renew the common commitment for dialogue and fraternity in Pakistan and express gratitude and solidarity with Pope Francis and Ahmad Al-Tayyab for their efforts in promoting reconciliation, the culture of dialogue, peace, freedom and justice in the world.

Archbishop Shaw said that "accepting and welcoming one another is essential for living together in peace and harmony", welcoming the fact that "many people of different religions" were brought together "to commemorate the first anniversary of that historic document". The Apostolic Nuncio Zakhia El-Kassis reaffirmed Pope Francis' vision for peace, harmony and coexistence in the world, recalling that "it is necessary to promote the culture of dialogue as a path for mutual respect, acceptance, harmony, justice, freedom and equality".

The commitment of Christians and Muslims in Pakistan for dialogue and coexistence, with a view to the common good of the country, was appreciated by Chaudhry Mohammad Sarwar, Governor of the Punjab province, who said: "We are all called to give our contribution to making Pakistan a better country". Peace, he recalled, "cannot be promoted in a society without justice", promising that "the government will do its best to promote religious harmony".

Muhammad Abdul Khabir Azad and the other Muslim leaders also expressed their favorable view regarding the Abu Dhabi document, confirming their commitment to "mutual respect, dialogue, human rights and justice, based on mercy, in order to build a prosperous and peaceful society in Pakistan".

Fr. James Channan OP said, "I congratulate to the organizers especially His Excellency Archbishop Sebastian Shaw and Fr. Nadeem Francis OFM for organizing and inviting us to celebrate the 1st Anniversary of the historical document signed by Pope Francis and Ahmad Al - Tayyab, Grand Imam of Al-Ahzar, on February 4, 2019. I also pay my gratitude to the Governor Punjab, Chaudhry Mohammad Sarwar for his open heart welcoming on minority issues in Pakistan. I wish this document reach to every home and everybody will become the support of interfaith harmony and co-existence in Pakistan and all around the globe."

BURGAD Organization for youth development and Kinnaird College for women jointly organized

Awareness Seminar on Equal Citizenship, Social and Cultural Diversity

Kinnaird Centre for Learning and Cultural Development invited Mr. Faisal Ilyas, to attend a seminar

Kinnaird Centre for Learning and Cultural Development invited Mr. Faisal Ilyas, Executive Secretary Peace Center Lahore to attend a seminar on Equal Citizenship, Social and Cultural Diversity. BURGAD Organization for youth development and Kinnaird College for women jointly organized the seminar on 29th January, 2020, at Hladia Hall.

There was an interfaith panel discussion from three religions; Christianity, Islam and Hinduism. In the panelists were:

Mr. Cecil Shane Chudhary Executive Director of the Catholic Commission for Justice and Peace (NCJP), an organization of the Pakistan Catholic Bishops Conference.

Ms Tahira Habib Senior manager outreach and complaints at the Human Rights Commission of Pakistan.

Mr. Rizwan Anwar,a Social Entrepreneur, and founder of Youth Revolution Clan. He is studying PhD in Business Administration.

Mian Umer Hayat, government representative from the Minority development and education.

Mr. Rana Adeel.

Mr. Sandesh Kumar is a young Hindu Pakistani studying in Punjab University.

Ms. Sanabil Shahzad is a young Pakistani Christian, studying in Minhaj University.

Madam Ruksana David Principal Kinnaird College for Women.

Mr. Faisal Ilyas shared his thoughts in the seminar as a youth activist; He said "I appreciate the agenda and the talk delivered in the panel. I would like to give some suggestions to the representative of government, please try to provide free, equal and quality education to every Pakistani without discrimination on the basis of color, caste, creed, sect and religions.

Panel discussed the issues and their possible solutions, some of them are:

Culture has no religion; please do not mix it up. Education brings change, and for it politicians, social actors and government should promote it.4. Mob Culture is not acceptable at any cost and at any level. Minorities' protection and development is the responsibility of government.

Difference is diversity and it is beautiful, always promote your individuality.

People from the poor backgrounds are in great trouble

We wish better and good days back again soon

Fr James Channan OP distributed Ration to 100 deserving families

In the time of need due to COVID-19 pandemic, Lahore URI CC in the guidance of Fr James Channan OP distributed Ration to 100 deserving families. Due to lock down poor and daily wagers are in a great risk. They are looking for help and in this difficult time URI Family is serving all around the globe. It has been one and half months passed in quarantine and people from the poor backgrounds are in great trouble. They need more help and looking at the Government of Pakistan. We wish better and good days back again soon. Amen! God bless you all!

Due to lock down and Corona Virus pandemic, situation becomes worst

Government did not deliver in some areas due to political differences

Mr. Faisal Ilyas distributed grocery packs and face masks to the deserving families

Mr. Faisal Ilyas Peace Hope Pakistan URI CC Coordinator, along with his team members distributed Grocery packs and face masks to the deserving families living and hardly surviving in the marginalized areas of Lahore. They do not have much food to feed their 8 to 10 members of one family. Due to lock down and Corona Virus, situation becomes worst. Food and health disaster are badly threatening the poor people across Pakistan. We also demand from the Government of Pakistan to deal the crises fairly without discrimination on the basis of cast, creed, color and faith. It is being heard that Government did not deliver in some areas due to political differences, which is shameful.

We are hoping to help more needy people. We are trying to reach out more deserving families especially widows, daily wagers, factory workers and unemployed people. This is the time to help the poor people during COVID-19 pandemic, and become their hope, "Together we can fight and win". I would like to say thank you very much for the kind concerns and support for our well wishers to join hands. God bless you all.

Ms. Alyssa Chassman founder of UNITE 2030 from New York, USA initiated the campaign

Virtual Peace Building Dialogues Conference

Mr. Faisal Ilyas Executive Secretary Peace Center and URI CC Coordinator participated

Mr. Faisal Ilyas Executive Secretary Peace Center and URI CC Coordinator participated in the virtual Peace Building Dialogues Conference on 27th March, 2020. In this youth conference, Young Change Makers from around the globe participated. There were around 67 participants from different countries. Ms. Alyssa Chassman founder of UNITE 2030 from New York, USA initiated the campaign. There were breakout sessions and experience sharing

opportunities, in this time of COVID-19 pandemic. He also shared the current situation of Corona breakout in Pakistan and the strategy to tackle the situation.

In response to the appeal of His Holiness Pope Francis

Interfaith Day of Prayer and Fasting

Organized at Sacred Heart Cathedral, Peace Center, Minhaj University, URI Pakistan and Peace and Harmony Network Pakistan

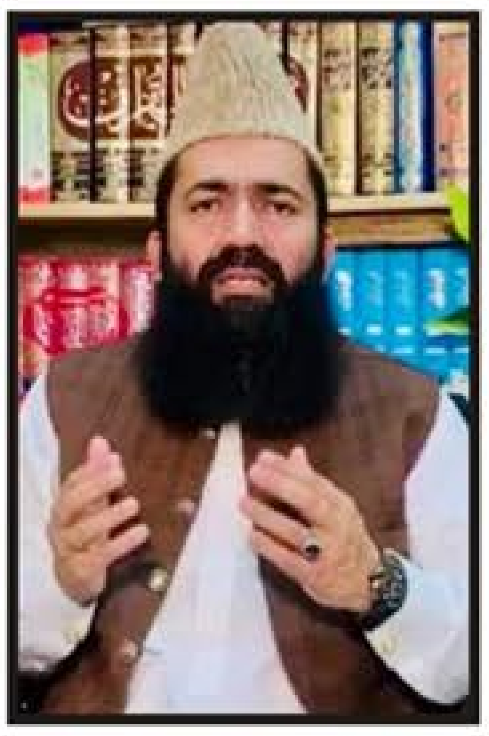

In response to the appeal of His Holiness, Pope Francis, calling believers of religions to unite spiritually on 14h of May for a day of prayer and fasting for the end of COVID-19, several programs were organized in Lahore, Pakistan. One interfaith faith prayers and fasting program, was organized at Sacred Heart Cathedral, Lahore, two other interfaith programs were also organized with the collaboration of Peace Center, Minhaj University, URI Pakistan and Peace and Harmony Network Pakistan.

The Catholic Bishops' National Commission for Inter-religious Dialogues and Ecumenism (NCIDE) organized interfaith prayers at Sacred Heart Cathedral, Lahore. Archbishop of Lahore His Grace, Sebastian Shaw presided the collective prayer program. Fr. Francis Nadeem OFM Cap Executive Secretary NCIDE, was the organizer and host of the program. Fr. James Channan OP, Director Peace Center and Regional Coordinator URI Pakistan, Allama Mufti Ashiq Hussain, Principal, Madrassa Bait-ul-Quran, Sardar Bishan Sing from Nankana Sahib, Fr. Qaisar Feroze OFM Cap, Maulana Sahibzada Asim Makhdoom, Chairman Board of Ullema Mushaikh, and Qari Khalid Maqbool at Punjab Assembly participated in this interreligious prayers.

Fr. Francis Nadeem OFM Cap formally welcomed all the religious leaders and scholars for joining the call of prayer and fasting worldwide.

His Grace Archbishop Sebastian Francis Shaw said; "I pay tribute for this call initiated by His Holiness Pope Francis to pray, fast and do the charitable work on this day 'May 14, 2020', may our Lord answer our prayers for mercy. We see Pope Francis praying alone in the Vatican for healing of the world from the Coronavirus. We should join his spirituality, prayers, fasting and concern for the entire humanity.

Fr. James Channan OP said, I am very grateful to His Holiness Pope Francis for inviting the whole world to pray, fast and perform the charitable works at this very difficult times so that Covid-19 may end. Prayer and fasting is a very powerful way of pleasing God for our needs and especially when we are in deep crises such as COVID-19.

Maulana Mufti Ashiq Hussain said, "I appreciate and welcome the global appeal of Pope Francis to pray & fast together. I must say, he showed a great gesture to be the Pope for whole humanity in the world as he invited all from various faiths and religions. at large. We pray to Almighty Allah for mercy and heal the world from COVID-19." Amen!

Maulana Asim Mukhdoom shared, "Prophet Younis went to preach the God's message and the people of the city prayed, fasted and repented before God. They were saved, it's time for us to unite in prayers and fasting as Pope Francis called believers of all religions, We are very thankful to Pope Francis for this call .

Maulana Abdul Khabir Azad, Grand Imam of the Badshahi Mosque Lahore, offered prayer for the Covid-19 free world. He highly appreciated and thanks the call of prayer and fasting by His Holiness Pope Francis. He said we raise our hearts and minds before God in prayer.

Mr. Sohail Ahmed (Muslim), Fr James Channan OP (Christian), Sarwa Bhoma Krishan Lal (Hindu) and Sardar Ranjeet Singh (Sikh) also had virtual interfaith prayers

Allama Zubair Ahmed Farooq and Rev. Dr. Majid Able joined and offered prayers for the end of COVID-19 and expressed sincere gratitude to His Holiness for announcing this Day of prayer and fasting.